Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۶ رجب ۱۳۸۹ھ ۔ ۱۹ تبوک ۱۳۴۸ ہش ۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۱۶

اخبارِ احمدیہ

ــ ربوہ ۱۸ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ نیز حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ــ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم عنایت اللہ صاحب منگلا پروفیسر پنجاب یونیورسٹی لاہور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے ۵ ستمبر ۱۹۶۹ء کی رات کو بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے کینیڈا روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ وہ اپنے مقاصد میں اعلیٰ کامیابی حاصل کریں اور بانیلِ مرام واپس وطن لوٹیں۔ آمین۔

(عزیز الرحمان منگلا مربی ضلع سرگودھا)

ــ محترم جناب عبد الرحمان خان صاحب برادرِ اصغر حضرت سیدہ امِّ مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی اِن دنوں لاہور میں بہت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احبابِ جماعت خاص توجہ، درد اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ــ عزیزم مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ سپرنٹنڈنگ انجنیئر واپڈا ماہرین کی ایک ٹیم لے کر آجکل امریکہ اور کینیڈا کے دورہ پر گئے ہوئے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اِس دورہ کو کامیاب فرمائے اور وہ کامیاب و کامران بخیر و عافیت وطن واپس تشریف لائیں۔ آمین۔ (خاکسار غلام محمد اختر۔ ربوہ)

ــ میں اور میری بیٹی ماریشس جا رہے ہیں ہم دونوں بیمار اور معذور ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں خیریت سے منزلِ مقصود پر پہنچائے۔

(اہلیہ حافظ جمال احمد صاحب مرحوم و مغفور)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا تیرھواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا تیرھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۳۔۴۔۵ اخاء ۱۳۴۸ہش (اکتوبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام علیر نزد گرانڈ ہوٹل اپنی مخصوص روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ جملہ خدام کے قیام و طعام کا انتظام مجلس کے ذمہ ہو گا۔ البتہ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں اور آمد سے قبل درجِ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔

شیخ شریف احمد

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

احمدیہ ہال میگزین لین۔ کراچی نمبر ۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سابق بالخیرات وہ ہوتے ہیں کہ جن سے نیکیاں ہی سرزد ہوتی ہیں

ان کی حرکات و سکنات طبعی طور پر اس قسم کی ہو جاتی ہیں کہ ان سے افعالِ حسنہ ہی کا صدور ہوتا ہے

"اسلام میں انسان کے تین طبقے رکھے ہیں۔ ظالم لنفسہٖ، مقتصد، سابق بالخیرات۔ ظالم لنفسہٖ تو وہ ہوتے ہیں جو نفسِ امّارہ کے پنجے میں گرفتار ہوں اور ابتدائی درجہ پر ہوتے ہیں۔ جہاں تک ان سے ممکن ہوتا ہے وہ سعی کرتے ہیں کہ اس حالت سے نجات پائیں۔ مقتصد وہ ہوتے ہیں جن کو میانہ رَو کہتے ہیں۔ ایک درجہ تک وہ نفسِ امّارہ سے نجات پا جاتے ہیں لیکن پھر بھی کبھی کبھی اس کا حملہ ان پر ہوتا ہے اور وہ اس حملہ کے ساتھ ہی نادم بھی ہوتے ہیں۔ پورے طور پر ابھی نجات نہیں پائی ہوتی۔

مگر سابق بالخیرات وہ ہوتے ہیں کہ ان سے نیکیاں ہی سرزد ہوتی ہیں اور وہ سب سے بڑھ جاتے ہیں۔ ان کی حرکات و سکنات طبعی طور پر اس قسم کی ہو جاتی ہیں کہ ان سے افعالِ حسنہ ہی کا صدور ہوتا ہے۔ گویا اُن کے نفسِ امّارہ پر بالکل موت آ جاتی ہے اور وہ مطمئنّہ حالات میں ہوتے ہیں۔ ان سے اِس طرح پر نیکیاں عمل میں آتی ہیں گویا وہ ایک معمولی امر ہے اس لئے ان کی نظر میں بعض اوقات وہ امر بھی گناہ ہوتا ہے جو اس حد تک دوسرے اس کو نیکی ہی سمجھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی معرفت اور بصیرت بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے جو صوفی کہتے ہیں حسنات الابرار سیّئات المقربین۔

مثلاً چندہ کی حالت پر ہی لحاظ کرو۔ ایک آدمی غریب اور دو آنہ روز کا مزدور ہے۔ اور ایک دوسرا آدمی دو لاکھ روپیہ کی حیثیت رکھتا ہے اور ہزاروں کی روزانہ آمدنی ہے۔ وہ دو آنہ کا مزدور بھی اس میں سے دو پیسہ دیتا ہے اور وہ لاکھ پتی ہزاروں کی آمدنی والا دو روپیہ دیتا ہے۔ تو اگرچہ اُس نے اس مزدور سے زیادہ دیا ہے مگر اصل یہ ہے کہ اس مزدور کو تو ثواب ملے گا مگر اس دولت مند لاکھ پتی کو ثواب نہیں بلکہ عذاب ہو گا کیونکہ اُس نے اپنی حیثیت اور طاقت کے موافق قدم نہیں بڑھایا بلکہ گونہ بُخل کیا ہے۔

غرض یہ ہے کہ جس قسم کا انسان ہو اسے اپنی طاقت اور قدرت کے موافق قدم بڑھانا چاہیئے۔ ہر شخص اپنی معرفت کے لحاظ سے پوچھا جائے گا جس قدر کسی کی معرفت بڑھی ہوئی ہو گی اسی قدر وہ زیادہ جوابدہ ہو گا۔ اِس لئے ذوالنون نے زکوٰۃ کا وہ نکتہ سنایا یہ خلافِ شریعت نہیں ہے۔ اس کے نزدیک شریعت کا یہی اقتضا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ مال رکھنے کے لئے نہیں ہے بلکہ اُسے خدمتِ دین اور ہمدردیٔ نوعِ انسان میں صرف کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۷، ۱۰۸)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ تبوک ۱۳۴۸ھ

اللہ تعالیٰ پر ایمان ـــــ امریکی استصواب

امریکی "ٹائمز" میگزین ۱۰ر جنوری ۱۹۵۵ء میں ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی جو اس امر پر مشتمل تھی کہ مسٹر جارج گیلپ نے امریکی باشندوں کا خدا تعالیٰ پر ایمان کے متعلق استصواب کرایا تھا جس سے ووٹ دہندگان کے ۹۶ فیصد نے اللہ تعالیٰ کے وجود پر ایمان کا اقرار کیا تھا۔ مزید ان سے اپنے ایمان کی وجوہات بھی پوچھی گئی تھیں۔ جواب میں مندرجہ ذیل پانچ وجوہات بیان کی گئی تھیں :۔

(۱) سب سے زیادہ لوگ یہ ایمان رکھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود کی سب سے پُراثر دلیل یہ ہمارے اردگرد کی دنیا کی شان و شوکت اور باقاعدگی ہے۔
(۲) دوسرے درجہ پر یہ جواب تھا کہ دنیا اور انسان کا وجود اس بات کا مستلزم ہے کہ اس کا کوئی خالق لازماً ہوگا۔
(۳) تیسرے درجہ پر یہ جواب تھا کہ بائیبل اور چرچ کے بزرگوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا ثبوت ملتا ہے۔
(۴) چوتھے درجہ پر ایسے لوگ تھے جنہوں نے کہا کہ اپنی زندگی کے گزشتہ تجربات سے خدا کی شناخت ہوتی ہے۔
(۵) پانچواں گروہ ایسے لوگوں کا تھا جنہوں نے یہ اظہار کیا کہ خدا تعالیٰ پر ایمان ہمیں اطمینان بخشتا ہے۔

ہمارے ہاں مغربی ملکوں کی سیاست کاری نے یہ تصور پیدا کر رکھا ہے کہ تمام مغرب دہریت کے چنگل میں پھنس گیا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ پر کسی کو ایمان نہیں رہا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ موجودہ مغربی سیاست کاری میں دھوکا۔ فریب۔ جھوٹ وغیرہ سے بالکل اجتناب نہیں کیا جاتا اور اگر کوئی ملک اپنا سیاسی معاملہ حل کرنا چاہتا ہے تو وہ اخلاق کی بالکل پرواہ نہیں کرتا یہ بالکل درست ہے۔ تاہم اس کے علاوہ مغرب میں اب ایسی سوسائٹیاں بھی وجود میں آ گئی ہیں جو دہریت کی تعلیم بدیدا کر دیتی ہیں اور ایمان باللہ کی اصولاً مخالفت کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ اشتراکیت تو کھلم کھلا خدا تعالیٰ کے انکار پر اپنے نظریہ کی بنیاد قائم کرتی ہے اور نہایت منظم طور پر دہریت کا پراپیگنڈا کرتی ہے۔ چنانچہ جس ملک میں اشتراکیت کی تحریک ہوتی ہے سب سے پہلے نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ اور دینی باتوں کو اضحوکہ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ان تمام باتوں کے باوجود ہمیں یقین ہے کہ اگر اشتراکی ممالک میں بھی دیانتداری سے مسٹر گیلپ جارج کی طرح کوئی استصواب کیا جائے تو وہاں بھی عوام کی اکثریت تقریباً وہ جواب دے گی جو امریکہ کی اکثریت نے دیا ہے بشرطیکہ ان کے دل سے حکومت کا خوف نکال دیا جائے۔ اور ہمیں یقین ہے جلد یا بدیر ایسا دن آنے والا ہے کہ روس جو سب سے بڑا اشتراکی ملک ہے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر کی پیشگوئی (کشفاً) فرمائی ہے کہ روس اسلام قبول کر لے گا۔ چنانچہ یہاں آپ کے دو کشف یا رؤیا درج کئے جاتے ہیں :۔

۲۲ر جنوری ۱۹۰۳ء

"مَیں نے دیکھا کہ زارِ روس کا سونٹا میرے ہاتھ میں آ گیا ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۴۷)

"مَیں اپنی جماعت کو رشیاء میں ریت کی مانند دیکھتا ہوں۔" (تذکرہ صفحہ ۸۱)

اس طرح ہمیں یقین ہے کہ رشیا میں جلد یا بدیر ضرور انقلاب پیدا ہوگا اور روسی فطرت اللہ کے مطابق دینِ فطرت میں داخل ہو جائیں گے۔

ان باتوں سے واضح ہے کہ اگرچہ مغرب کے سیاسی اکابرین میکیاویلی مذہب رکھتے ہیں اور مغربی عوام بھی بظاہر ان کے کئے دھرے کو قبول کرتے ہیں لیکن ان ممالک میں بھی ابھی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو مذہب کو مانتے ہیں اور کسی نہ کسی حد تک اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں۔

اس سے ہمیں یقین ہے کہ اگر ہم ان ممالک میں اسلام کی تبلیغ کو زیادہ سے زیادہ پھیلا دیں تو عوام کی اکثریت اسلام کو قبول کر لے گی۔ جہاں تک ہمارا تجربہ ہے صرف جماعتِ احمدیہ ہی یہ کر سکتی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ ایک نہ ایک دن مغربی دنیا اسلام کی آغوش میں آ کر رہے گی۔

امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے سالِ رواں کا دوسرا امتحان ۲ر نومبر ۶۹ء کو ہوگا۔ انشاء اللہ۔ نصاب معیار اوّل و دوم رپورٹ سالانہ کارگزاری لجنہ اماء اللہ میں درج ہے وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔

نوٹ :۔ کتاب پہلے "قادیان کے آریہ اور ہم" رکھی گئی تھی اور رپورٹ سالانہ کارگزاری میں بھی یہی درج ہے مگر یہ بہت کم تعداد میں تھی اس لئے اس کو تبدیل کر کے نشانِ آسمانی رکھی گئی ہے۔ یہ کتاب کافی تعداد میں ہے۔ الشرکۃ الاسلامیہ سے منگوا سکتی ہیں۔ باقی نصاب وہی ہے۔

سیکرٹری تعلیم
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

بے دلوں کی زبان کیا سمجھے

حسنِ نامہرباں کیا سمجھے
عشق کی چیستاں کیا سمجھے

فہم قرآں ہے متقین کا حق
بے یقیں بدگماں کیا سمجھے

آ رہی ہے کہاں سے یہ آواز
بند ہیں جس کے کان کیا سمجھے

مَیں نہ سمجھا جو اپنے دل کی بات
وہ مرا ترجماں کیا سمجھے

جس کے اپنے بیان ہیں مہمل
معنی "البیان" کیا سمجھے

سنگدلی میں جو طاق ہیں تنویرؔ
بے دلوں کی زبان کیا سمجھے

مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کے متعلق اسرائیل کے ناپاک عزائم

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مسلمانوں کو فتح کی بشارت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱)

استعماری طاقتوں نے عرب ممالک کے وسط میں اپنے سیاسی اقتصادی اور عسکری ومواصلاتی مفادات کے پیش نظر اسرائیل کا قیام کیا اور فلسطین کے عربوں پر یہود کو مسلط کر دیا۔ اور ریول جمہوریت کے مدعیوں نے خود جمہوریت کی مٹی پلید کی۔ اگر جغرافیائی لحاظ سے دیکھا جائے۔ تو عرب ممالک کو بری۔ بحری اور فضائی شاہراہوں پر مرکزی پوزیشن حاصل ہے۔ خلیج فارس پر عراق سے مراکو تک عرب ممالک عسکری لحاظ سے ایک نہایت ہی اہم علاقہ کو محیط کئے ہوئے ہیں۔ شمالی افریقہ۔ مصر، لبنان جو بحیرہ روم کے جنوبی ومشرقی ساحل پر واقع ہیں۔ افریقہ، ایشیا۔ ان دو براعظموں کے وسط میں ایک مورچہ کی پوزیشن رکھتے ہیں۔ عراق، خلیج فارس اور دوسرے عرب ممالک پٹرول کے ذخائر سے مالا مال ہیں زمانہ امن وجنگ میں اس کی ضرورت ناگزیر ہے۔ دوسری جنگ عظیم ختم ہوتے ہی عربوں میں سیاسی شعور اور قومی بیداری بام عروج پر تھی برطانوی سیاستدان اور دول عظیمہ کے سیاستدان اس صورت حال کے پیش نظر اندرونی طور پر فیصلہ کر چکے تھے۔ کہ عرب ممالک کے وسط میں فلسطین کو فوجی چھاؤنی بنا دیا جائے اور یہاں ایک ایسی قوم کو آباد کیا جائے جو ہمارے ساتھ سیاسی اور عسکری تعاون کرے۔

(۲)

مشرق وسطی کی سیاسیات اور اقتصادیات میں اپنا اثر ورسوخ قائم کرنے کے لئے فلسطین سے بڑھ کر کوئی اور علاقہ نہ تھا۔ آج فلسطین کو اسرائیل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس میں ایسے ہتھکنڈے اور مکر وفریب استعمال کئے گئے۔ جس کی وجہ سے یہ علاقہ عربوں سے چھین کر یہودیوں کو دے دیا گیا۔ اور اب اسرائیل کو ایٹمی طاقت بنایا جا رہا ہے۔ افریقہ اور ایشیائی ممالک میں اس کے اثرات جلد یا بدیر ظاہر ہونگے

چنانچہ ۱۹۵۷ء میں امریکی صدر آئزن ہاور نے حکومت اسرائیل کو چند ملکوں کے مساوی ایٹمی طاقت کی امداد دی۔ نیز امریکہ نے نام نہاد اسرائیل کو

پلوٹونیم خالص ۳۰ کلوگرام
خام یورانیم ۲۶۵ ٹن
تیار یورانیم ۱۹۲ "

مہیا کر کے ہمیشہ کے لئے مشرق وسطی کے خرمن امن پر چنگاری لگا دی جس نے انتہائی سنگین حالات پیدا کر دیئے ہیں۔ اس وقت چار ایٹمی ری ایکٹر اسرائیل میں کام کر رہے ہیں۔ اور اسرائیل کی اقتصادی ترقی میں ان کا بڑا دخل ہے۔ اس خطرہ کا اندازہ صرف ایک ایٹمی ری ایکٹر سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو حیفہ کے قریب لگایا گیا ہے۔ جس سے چار کروڑ واٹ حرارت پیدا کی جائے گی۔ اس کے ذریعہ سمندر کے کھاری پانی کو میٹھے پانی میں تبدیل کیا جا سکے گا۔ دنیا کے مشہور ترین ایٹمی ماہرین وقتاً فوقتاً اسرائیل آتے رہتے ہیں۔

(۳)

یہ بھی ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ یہود کے جارحانہ عزائم صرف فلسطین تک ہی محدود نہیں بلکہ یہودی حکومت کا جو نقشہ تل ابیب میں اسرائیلی پارلیمنٹ کی بلڈنگ پر کندہ ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل کے ماہرین مسلمانوں کو مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کی زیارت کے لئے بھی اسرائیل کا محتاج بنانے کی سازش کر رہے ہیں۔ عرب ممالک کی معدنی ثروت پر قابض ہونے کے بعد وہ نیل سے فرات تک اپنی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان کا مقصد بیت المقدس میں مسجد اقصےٰ کی جگہ ہیکل سلیمانی تعمیر کرنا ہے۔ چنانچہ یہودی لیڈر ملتشت نے کہا۔

"آج وہ دن بہت ہی قریب آ چکا ہے جس میں ہیکل سلیمانی مسجد اقصےٰ کی جگہ دوبارہ بنایا جائے گا۔ میں اپنی بقیہ زندگی مسجد اقصےٰ کی جگہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر کے لئے وقف کرتا ہوں"۔

یروشلم پر قبضہ کر لینے کے بعد مسجد اقصےٰ کی جو بے حرمتی کی گئی۔ اور جو تصاویر شائع ہوئیں۔ وہ مسلمانان عالم کے لئے ایک المیہ ہے مشہور یہودی عالم "حاخام اکبر" نے مسجد اقصےٰ پر قبضہ کر لینے کے بعد اپنے انتہائی دلآزار بیان میں کہا

"مسجد اقصےٰ پر قبضہ کر لینے کے بعد ہمیں خوشی ہوئی لیکن ہماری یہ خواہش اس وقت تک پوری نہیں ہو سکتی۔ جب تک ہم یثرب (مدینہ منورہ) میں اپنے پرانے مکانوں اور قلعوں کو واپس نہ لیں اور جب تک ہم مدینے کے ایک ایک باشندے کے ساتھ قتل وخون کا معاملہ نہ کریں"۔

مندرجہ بالا بیان یہودی ناپاک سازش کی غمازی کر رہا ہے۔ جو ان کے ارباب حل وعقد عالم اسلام سے متعلق کرنا چاہتے ہیں۔ قیام اسرائیل کے بعد عرب ممالک کا امن برباد ہو چکا ہے۔ آج اس علاقہ میں توپوں مشین گنوں اور راکٹوں کی دندناہٹ ہے آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں انسانیت خطرہ میں پڑ چکی ہے۔ اگر اس خطرہ کو نہ روکا گیا۔ تو مشرق وسطی کا سیاسی توازن ہمیشہ کے لئے بگڑ جائے گا اور خرمن امن پر ایسی چنگاری سلگتی رہے گی جس کو بجھایا نہ جا سکے گا۔ مسجد اقصےٰ کو آگ لگانے کا باقاعدہ منصوبہ بنایا گیا اور اس سے پہلے مسجد کے مضافات کے تمام مکانوں کو مسمار کر دیا گیا۔ اور مسجد کی بنیادوں کی کھدائی ہو رہی ہے۔ اور یہ سب کچھ مستقبل کے لئے زمین کو ہموار کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے۔

(۴)

مسجد اقصےٰ کی آتشزنی کی وجہ سے عالم اسلام میں ناراضگی کی عالمی لہر پیدا ہو گئی ہے۔ اور ہر مسلمان کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ اس بارے میں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ جس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ یہود اور مسلمانوں کے درمیان جنگ ناگزیر ہے۔ اور اس میں آخری کامیابی اور یقینی فتح مسلمانوں کو ہوگی۔ حضرت سرور کائنات کس شان وشوکت کے انداز میں فرماتے ہیں۔

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْيَهُوْدَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى يَخْتَبِئَ الْيَهُوْدِيُّ مِنْ وَّرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُوْلُ الْحَجَرُ وَالشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ خَلْفِيْ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ اِلَّا الْغَرْقَدَ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرِ الْيَهُوْدِ۔

(مسلم کتاب الفتن)

حضور پاک نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی۔ جب تک کہ مسلمانوں اور یہود کے درمیان جنگ نہ ہو۔ اس جنگ کے نتیجہ میں مسلمان یہود کو قتل کریں گے۔ یہاں تک کہ یہودی حفاظت کے لئے پتھر اور درخت کے پیچھے چھپ جائے گا۔ پتھر اور درخت پکاریں گے۔ اے مسلمان اے اللہ کے بندے یہ یہودی میرے پیچھے ہے۔ آگے بڑھ اور آ اس یہودی کو قتل کر سوائے غرقد درخت کے کیونکہ وہ یہود کا درخت ہے۔

حدیث بالا جو فرمودہ رسول ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ بتا رہا ہے کہ مسلمانوں اور یہود کے درمیان جنگ ناگزیر ہے۔ اور اس جنگ میں اقوام عالم شریک ہو جائیں گی۔ اور یہ جنگ پہاڑی اور میدانی مقامات پر ہوگی مگر بنیادی شرط فتح اور کامرانی کے لئے یہ ہوگی کہ مسلمان اپنے آپ کو حقیقی مسلمان اور خدا تعالےٰ کا بندہ ثابت کریں۔ اور یہودیوں کو اس میں انتہائی بے بسی اور ناکامی کا سامنا کرنا ہوگا۔ اکا سو ہیٹ ہے

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہود اور مسلمانوں کے تعلقات بہت ناگفتہ بہ ہو جائیں گے۔ اور بالآخر باہمی خونریز جنگ پر منتج ہوں گے ظہور اسلام سے آج کے دن تک مسلمانوں اور یہود کی باہمی مخاصمت وعناد کے باوجود حالات اس قدر خراب نہیں ہوئے

تھے جتنے اب نازک صورت اختیار کر چکے ہیں اور اس وقت جنگ کے گھٹا ٹوپ بادل منڈلا رہے ہیں

اس حدیث میں لفظ غرقد کے معنی کانٹے دار درخت کے ہیں۔ اور غرقد کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ غرقد یہود کا درخت ہے۔ اس لفظ کی تعیین سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یہود کے ہمنوا اور حامی بھی اس وقت بے بس ہو جائیں گے۔ اور وہ بھی یہود کی مدد نہ کر سکیں گے۔ اگر کریں گے بھی تو عربوں اور مسلمانوں کا باہمی اتحاد اور ان کا جذبہ یہود کو شکست دے دیگا۔ لفظ غرقد میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ ان اقوام کا سلوک جارحانہ اور ظالمانہ ہوگا اور مسلمانوں کے لئے یہ قوم کانٹے کی حیثیت رکھتی ہوگی

الغرض یہود اور عربوں کے نزدیک جنگ ناگزیر ہے۔ اور حضرت رسول مقبول کی یہ پیشگوئی پوری ہو کر رہے گی۔

وکل آت قریب

۴۔ ابتدائی دور کے تذکرے میں بہت سے دوستوں اور بزرگوں کو ربوہ کی آبادکاری کے سلسلہ میں خاص کام کرنے کا موقعہ ملا۔ دوست جہاں اجتماعی حیثیت سے اس شہر اور اس کے باشندوں کی ترقی اور بہبودی کے لئے دعا کریں۔ وہاں ان احباب کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے نہایت استقلال اور جانفشانی سے ان ایام میں اپنے فرائض کو ادا کیا۔ اللہ تعالے ان سب احباب کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ میں اپنے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالے مکمل صحت کے ساتھ اسلام اور سلسلے کی طویل خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۱۔ مکرم شیخ عبدالغفور صاحب (صحابی) آف گجرات کی طبیعت کئی دنوں سے ناساز ہے۔ بعض تفکرات اور پریشانیوں کی وجہ سے دل پر بُرا اثر ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی صحت و تندرستی و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار۔ کیپٹن محمد سعید از ربوہ

۲۔ مکرم ملک منور احمد صاحب ایم ایس سی کی اہلیہ صاحبہ کا رسولی کا اپریشن میو ہسپتال میں ہوا تھا۔ تاحال زخم پوری طرح مندمل نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالے کامل صحت عطا فرمائے۔

خاکسار ابوالبشیر نورالحق ربوہ

وہ واحد بستی جسے اس کے رہنے والوں نے خود تعمیر کیا

اور پروان چڑھایا

از مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم۔اے

ہر سال جبکہ ۲۰ ستمبر (تبوک) کا دن قریب آتا ہے اس دن کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ جب اللہ تعالے کے ایک مقرر کردہ خلیفہ نے جماعت احمدیہ کی مرکزیت کو قائم رکھنے کے لئے ہجرت کے بعد ایک ایسی جگہ کا انتخاب فرمایا۔ جس میں نہ دانہ تھا نہ پانی تھا۔ اور جسے آباد کرنے کے لئے قومی سطح پر بے انتہا محنت اور بے انتہا استقلال کی ضرورت تھی۔ اور یہ تقاضے صرف وہی جماعت پوری کر سکتی تھی جو اٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ کی مصداق ہونے کی وجہ سے مسلمانوں میں مثالی یک جہتی کی حامل تھی اور مثالی قربانی کر سکتی تھی

اس تاریخی دن میں کیا کچھ ہوا اور کس طرح ہوا اس کی تفاصیل تاریخ احمدیت اور تاریخ ربوہ کے اوراق کی زینت بنکر کئی بار آنکھوں کے سامنے آ چکی ہیں۔ لیکن جو چیز بار بار دہرائے جانے کے قابل ہے۔ اور جس کا اعادہ ہماری نئی نسل کے دیدہ و دل کو شعور و عمل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ وہ درحقیقت ان عظیم الشان دعاؤں کا ذکر ہے جو اس زمین پر ۲۰ ستمبر ۴۸ء کو دن کے ½۱۱ بجے کے قریب شروع کی گئیں اور تپتی ہوئی دوپہر کے تمام اوقات میں جاری رہیں۔ اور پھر وہ کیفیت وہ عزم اور وہ ارادہ جو اس جماعت کے امام رضی اللہ تعالے عنہ کے ذہن و دل پر حاوی تھا۔ اور اس کی شعاعیں جماعت کے ہر فرد کے دل و ذہن کو روشن کر رہی تھیں بالخصوص اس پہلے قافلے کے ہر شخص کو۔ جو یہاں آبادی کی غرض سے نہایت بے سروسامانی کی حالت میں مقیم تھا۔ ان امور کا تذکرہ بھی نئی نسل کے علم و شعور کے لئے ضروری ہے۔ زندہ قومیں اپنی نشوونما کے ہر مرحلے کو ایک تاریخی حیثیت دیتی ہیں اور ان کی یاد تازہ رکھتی ہیں تاکہ نشوونما کا جذبہ زندہ و تابندہ رہے۔ اور تمام آنے والے اپنے پیشروؤں کی ہمت و استقلال کا آئینہ بنیں۔ اور وقت آنے پر ایثار کے معیار میں کسی طرح کی بھی کمی نہ ہونے دیں۔

سب سے زیادہ نمایاں دعا جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالے بار بار پڑھ رہے تھے۔ اور حضور کی اقتداء میں تمام حاضرین دہرا رہے تھے وہ یہ تھی۔

۱۔ رَبَّنَا اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ

اے ہمارے رب تو اس جگہ کو ایک امن والا شہر بنا دے اور یہاں کے رہنے والوں کو پاکیزہ رزق عطا کر

اس کے بعد حضور نے یہ دعا بھی بار بار دہرائی

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ
رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا
وَارْحَمْنَا

اے میرے رب ہر چیز تیری خادم ہے اور تیرے حکم کے تابع ہے۔ پس تو اپنے فضل سے ہماری حفاظت فرما۔ ہماری مدد فرما اور ہم پر رحم فرما آمین

جس سوز و گداز جس رقت اور جس خلوص و کرب کے ساتھ یہ دعائیں جاری تھیں اس کا اندازہ الفاظ میں نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ہی اس کی کیفیت بیان ہو سکتی ہے ہزاروں انسانوں کا مجمع سخت گرمی کے موسم میں ایک کھلے چٹیل میدان میں جمع تھا۔ جہاں تیز آندھی اور گرد و غبار سے لپٹی ہوئی ہوائیں خیموں اور قناتوں کو اڑانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ مگر ہزاروں لوگ سوز و رقت کی تصویر بنے ہوئے اپنے امام کی اقتدا میں اللہ تعالے کے عرش کا دامن پکڑے ہوئے تھے اور جیسے کوئی بچہ ضد کے ساتھ اپنی ماں سے کسی چیز کا مطالبہ کرتا ہے ویسے ہی اصرار اور اسی شدید محبت کے عالم میں یہ ہزاروں بندگان خدا اپنے پیدا کرنے والے سے اس مرکز کے بابرکت اور سرسبز و شاداب ہونے کے لئے دعائیں کر رہے تھے۔ بظاہر یہ ہتھیلی پر سرسوں اگانے والی بات تھی۔ کیونکہ یہ زمین حکومت کے کاغذات میں uncultivatable (ناقابل زراعت) اور Unagriculturable (غیر زرعی) زمین تھی۔ اس کی مثال اس یتیم بچے کی سی تھی جسے کوئی بھی آیا پرورش کرنے کے لئے تیار نہ ہو۔ یہاں ایک درخت یا پودا اگانے کے لئے دس گنا محنت درکار تھی۔ کیونکہ پانی کی فراہمی سب سے بڑا مسئلہ تھا۔ پینے والے پانی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ پودوں کو سیراب کرنے کے لئے بھی جو پانی پہلے پہل دستیاب ہوا۔ اس کی رنگت بھی ہلدی نما تھی۔ جیسے صدیوں کی حبس اور گھٹن اس میں سرایت کر چکا ہو۔ مجھے یاد ہے کہ ۱۹۴۹ء کے آغاز میں جب پانی کی بوتلیں ربوہ کے مختلف مقامات سے کیمیکل ایگزیمنر لاہور کے پاس بھیجی گئیں تو ان کی رپورٹ یہ تھی کہ ان میں سے صرف ایک بوتل کا پانی تین دفعہ ابال کر پینے کے قابل ہو سکتا ہے۔ اور وہ پانی اس مقام کا تھا جو آج کل فیکٹری ایریا کہلاتا ہے۔ اور یہ واضح ہو کہ وہ جگہ ہمارے خیموں کے مقام سے قریباً چار فرلانگ کے فاصلے پر تھی۔

دوست اندازہ کر سکتے ہیں کہ پہلے پہل جو قافلہ یہاں آیا ہوگا اسے پینے والے پانی کے حصول کے لئے کس قدر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہوگا۔ واقعہ یہ ہے کہ ہمارے چند دفاتر جو یہاں مقیم تھے۔ ان کے مددگار کارکن زیادہ تر پانی لانے کی ہی ڈیوٹی پر مقرر تھے۔ ڈاک تمام تر چنیوٹ کے ڈاک خانہ سے پوسٹ ہوتی تھی اور دفاتر کے کارکن خود سائیکل پر ڈاک پوسٹ کرنے یا ضروریات زندگی فراہم کرنے کے لئے چنیوٹ جاتے تھے۔ پانی ہم اکثر اوقات پہاڑی درہ پار کر کے قریب کے کنوؤں سے لاتے تھے۔ یا پھر تین چار فرلانگ کا فیصلہ طے کر کے اس علاقے کے نلکوں سے لاتے تھے جہاں آج کل الفضل کا دفتر فیکٹری ایریا کے علاقے میں قائم ہے۔ مگر گرمی۔ آندھی یا بارش کی صورت میں یہ مسئلہ اور بھی دو بھر ہو جاتا تھا اس پر مستزاد یہ کہ ہر خیمے میں کثرت سے مہمان اور زائرین آتے رہتے تھے۔ جن کی وجہ سے پانی کی شدید دشواری پیدا ہو جاتی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ خاکسار چنیوٹ سے کچھ ضروری رجسٹریاں خطوط اور دیگر اشیاء لیکر سائیکل پر واپس آ رہا تھا کہ سخت پیاس محسوس ہوئی۔ ربوہ قریب تھا مجھے خیال ہوا کہ اب خیمے میں پہنچکر ہی پانی پیوں گا۔ صبح دو صراحیاں پانی کی بھروائی تھیں۔ مگر جب ۱۱ بجے کے قریب خیمے میں پہنچا۔ تو معلوم ہوا کہ دونوں خالی ہو چکی ہیں کیونکہ سرگودھا اور احمد نگر سے بعض دوست جن میں سے ایک دو غیر احمدی طلباء بھی تھے۔ ربوہ دیکھنے کی غرض سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ اور پانی ان کے لئے بھی ناکافی ثابت ہوا تھا۔

یہ باتیں عموماً نئی آبادکاری کے عالم میں ہوتی ہیں۔ مگر جس چیز پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو قومی اور ملکی بقا اور جماعتی سربلندی کے لئے ہر قسم کے ایثار کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے

ملائیشیا کے ایک معزز اور مخلص احمدی

حاجی اونکو اسماعیل بن عبدالرحمن صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری سابق مبلغ ملائشیا

(۳)

اظہار احمدیت

گھر میں پہنچکر کھانا کھایا اور پھر گفتگو شروع ہوئی۔ میں نے نائب مفتی صاحب سے بار بار کہا کہ اگر میری کسی بات پر آپ کو کوئی اعتراض ہے تو ابھی میرے سامنے پیش کردیں۔ ایسا نہ ہو کہ میں چلا جاؤں تو اس کے بعد آپ اونکو صاحب سے یہ کہیں۔ کہ یہ بات غلط ہے۔ اور وہ بات غلط ہے"۔

اونکو صاحب محترم نے میری تائید فرمائی۔ مگر وہ نائب مفتی صاحب آخر تک خاموش رہے۔ اس پر دوسرے لوگ تو چلے گئے۔ مگر میں اور اونکو صاحب رہ گئے۔ اونکو صاحب نے مجھے کہا کہ آج سے آپ مجھے احمدی سمجھیں اور خدمت اسلام کے لئے میں -/۲۰ یعنی -/۳۰ روپے ماہوار جماعت کو دیتا رہوں گا۔ پھر مرحوم نے میری امامت میں نماز ظہر اور عصر ادا کی

میں نے اپنے رب کا شکر ادا کرتے ہوئے الحمد للہ علیٰ ذالک کہا، اور اونکو صاحب کے لئے اور زیادہ دعا شروع کردی۔

اونکو صاحب کی بیعت

گو محترم اونکو صاحب نے یہ تو کہدیا کہ مجھے احمدی سمجھا جائے۔ مگر مجھے ڈر پیدا ہوا کہ ممکن ہے اگر اونکو صاحب کو بیعت کے لئے کہا جائے تو وہ بیعت کرنے سے انکار کردیں۔ اسلئے ان کے لئے خود بھی دعا کرتا رہا۔ اور سیدنا مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی دعا کی درخواست کی۔ حضور پرنور نے خود بھی اس پر دعا فرمائی اور دوسرے بزرگوں کو بھی دعا کے لئے تحریک کی۔

پھر میں نے اونکو صاحب محترم سے کہا کہ آپ استخارہ کرلیں تاکہ آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بھی اطلاع مل جائے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام واقعی سچے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے استخارہ کیا اور ایک دن مجھے ٹیلیفون کیا اور فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں آپ کے ساتھ نماز ادا کر رہا ہوں

پھر دوبارہ انہوں نے استخارہ کیا۔ اور پھر دیکھا۔ کہ وہ مسجد میں ہیں اور ان پر بارش کے چھینٹے پڑ رہے ہیں۔

ان دونوں خوابوں کی وجہ سے انہیں یقین ہوگیا کہ احمدیت سچی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا کے سچے مامور اور مرسل ہیں۔

چونکہ انہیں ہر طرح اطمینان اور تسلی ہوچکی تھی اور انہیں احمدیت کی سچائی کے متعلق یقین ہوچکا تھا۔ اس لئے ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء کو انہوں نے فارم بیعت پُر کردئے۔

آپ کی قربانی کا نمونہ

آپ پہلے ۱۴ برس تک مجسٹریٹ رہے۔ پھر محکمہ شرعیہ ریاست جوہور کے ہیڈ (آفیسر) رہے۔ پھر ریٹائر ہوئے اسکے بعد انہیں پبلک سروس کمیشن کا ممبر مقرر کیا گیا۔ اور اسی دوران انہوں نے بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ ان کا یہ تقرر دو سال کے لئے تھا۔ جب دو سال ختم ہوگئے۔ تو فارغ کردیا گیا۔ میں نے دیکھا کہ انہیں اس بات کی ذرہ بھر پرواہ نہ تھی

چونکہ وہ بڑے قابل آدمی اور معزز انسان تھے۔ اسلئے جب سنٹرل حکومت نے دیکھا۔ کہ وہ ریاست کی طرف سے فارغ کردئے گئے ہیں۔ تو انہیں سنٹرل حکومت نے لیا اور آپ دوبارہ مرکزی حکومت کی طرف سے اسی اپنی ریاست میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوگئے۔ اور کچھ ہی عرصہ ہوا ہے اپنی کمزوری اور کام کی کثرت کو ملحوظ رکھتے ہوئے انہوں نے استعفاء دیدیا۔ اور مجھے لکھا کہ میں چاہتا ہوں۔ کہ زندگی کے بقیہ ایام خدا کی عبادت اور تبلیغ کے لئے وقف کردوں۔

بعض لوگوں نے انہیں مختلف طریق سے تکلیف پہنچانے کی کوشش کی۔ اور احمدیت کی وجہ سے ان کی ہتک کرنے کی بھی کوشش کی۔ مگر انہوں نے کوئی پرواہ نہ کی۔

اونکو فاطمہ کی بیعت

آپ کی ایک بہن ہے جس کا نام اونکو فاطمہ ہے یہ بھی بڑی شریف الطبع سلیم الفطرت، عبادت گزار اور متقی عورت ہے اونکو صاحب نے انہیں کہا کہ میں تو احمدی ہوچکا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تم بھی استخارہ کرو اور انشراح صدر ہو۔ تو بیعت کرلو۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ ہم دونوں جدا ہوں۔

اپنے بھائی کے کہنے پر انہوں نے بھی استخارہ کیا ایک دفعہ نہیں دو دفعہ اور دونوں دفعہ انہوں نے دیکھا کہ ایک دیوار پر اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمد رسول اللہ لکھا ہے۔ ان الفاظ میں لفظ اللہ بڑے نمایاں حروف میں لکھا ہوا ہے دوسرے حروف اس کے مقابل باریک ہیں۔ اور دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس لفظ اللہ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

ایسا نظارہ انہوں نے دو دفعہ دیکھا۔ اور انہیں بھی یقین ہوگیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سچے ہیں۔ اسلئے دسمبر ۱۹۵۶ء میں انہوں نے بھی بیعت کرلی۔ اسی طرح چند ماہ کے بعد ان کی دوسری اہلیہ سعدیہ صاحبہ نے بھی بیعت کرلی۔

اونکو اسماعیل صاحب کے متعلق عام خیال

جب آخر دسمبر ۱۹۵۸ء میں میں واپس آرہا تھا تو مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم مشن سنگاپور کا چارج لینے کے لئے سنگاپور میں پہنچ چکے تھے۔ سنگاپور پہنچنے پر میں نے مولانا صاحب سے کہا کہ آئیں۔ آپ کو اونکو اسماعیل کے پاس لے چلوں۔ چنانچہ ہم دونو جوہور پہنچے اور اونکو صاحب کے گھر اکٹھے بیٹھے تھے کہ وہ آدمی وہاں پہنچ گئے۔ ان میں سے ایک عرب شیخ جنرالحسن میرے واقف تھے وہ مجھ سے اور مولانا ایاز صاحب سے مخاطب ہوکر کہنے لگے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ اونکو اسماعیل صاحب کیا ہیں۔ میں نے ہنس کر انہیں کہا کہ آپ ہی بتائیں!!! کہنے لگے: "اونکو اسماعیل صاحب ہمارے ریاست جوہور میں مانے ہوئے ولی اللہ ہیں" اور پھر چلے گئے۔

دنیوی لحاظ سے بھی ان کی بڑی حیثیت تھی۔ شاہی خاندان کے فرد تھے اور پھر اپنے خاندان میں بڑی عزت سے دیکھے جاتے تھے اور یہی تھے جنہوں نے سلطان جوہور کی تاجپوشی کے وقت تاج خود اپنے ہاتھ سے سلطان کے سر پر رکھا۔

(باقی آئندہ)

تبدیل شدہ چار پائیاں

مجلس خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس کے لئے ربوہ کے احباب سے چارپائیاں حاصل کی گئی تھیں۔ واپسی کے وقت چارپائیاں تبدیل ہونے کی شکایت ملی ہے۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے فرمایا ہے کہ جن دوستوں کے پاس کوئی ایسی چارپائی پہنچ گئی ہو۔ جو ان کی اپنی نہ ہو تو وہ براہ کرم دو تین دن کے اندر اندر ایوانِ محمود میں پہنچا دیں تاکہ اصل مالکوں کو پہنچائی جاسکیں اسکے بعد جس کو چارپائی نہ مل سکے اسے انشاء اللہ مناسب قیمت ادا کردی جائیگی۔

(حمید احمد خالد ایم اے منتظم رہائش مرکزی تربیتی کلاس)

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ پشاور میں داخلہ

کورسز۔ الیکٹریکل۔ مکینکل۔ آٹوموبائل اور سول ٹیکنالوجیز۔

درخواست کی آخری تاریخ ۳۰/۹/۶۹ مجوزہ فارم پر جو دفتر متعلقہ سے -/۵۰ پیسے مل سکتے ہیں۔ بذریعہ ڈاک ۵۰ر۱ روپیہ

شرائط۔ تعلیمی قابلیت۔ میٹرک۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ ڈرائنگ۔ ریاضی۔ انگریزی ضروری مضامین۔ میٹرک کے تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ درخواست کے ہمراہ ضرور ہو قبائلی علاقہ۔ پشاور روڈ بیرہ اسماعیل خان۔ امیدوار اپنے کمشنر کو درخواست بھیجیں۔ آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات وزیر امور کشمیر کی معرفت درخواست بھیجیں۔ (پ۔ ٹ ۱۰/۹/۶۹) (ناظر تعلیم)

دنیوی لحاظ سے بھی ان کی بڑی حیثیت تھی شاہی خاندان کے فرد تھے اور پھر اپنے خاندان میں بڑی عزت سے دیکھے جاتے تھے۔ اور یہی تھے جنہوں نے سلطان جوہور کی تاجپوشی کے وقت تاج خود اپنے ہاتھ سے سلطان کے سر پر رکھا۔

پھر ہندو، سکھ بلکہ مجھے جو معلوم ہیں کسی آدمی نے بتایا کہ بعض یورپین میاں بیوی میں بھی جھگڑا ہوتا تو وہ اونکو صاحب مرحوم کی خدمت میں جاتے اور درخواست کرتے کہ ہمارے جھگڑے کا فیصلہ کیا جائے باوجود اس کے بڑے خاکسار اور منکسر المزاج تھے جب احمدی ہوگئے تو ہیری موجودگی میں دس دس پانچ پانچ ڈالر غرباء کو بطور امداد دے جاتے۔ کبھی کبھی مجھے دیدیتے کہ کسی غریب احمدی کو یہ رقم دے دی جائے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سے محبت

آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سے از حد محبت تھی۔ اور قادیان اور ربوہ کی زیارت کا بڑا شوق تھا۔ مگر افسوس کہ وہ اپنی اس خواہش کو پورا نہ کر سکے جس کا انہیں بے حد افسوس تھا

دعا کی درخواست

میں اپنے تمام بزرگوں، دوستوں اور عزیزوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ اونکو صاحب کے لئے درد دل سے دعا کریں کہ خدا تعالےٰ اپنی رحمت ان پر نازل فرمائے اور اپنی رضامندی سے انہیں نوازے۔ اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے قائم مقام بھی پیدا کرے۔

القلب یحزن والعین تدمع
وانا بفراقک یا اسمٰعیل لمحزونون

ماہ مئی میں ہمارے ایک اور مخلص دوست مکرم Buyung malick (بویونگ ملک) بھی وفات پا گئے ہیں ان کے لئے بھی بزرگان سلسلہ اور احباب کرام اور عزیزوں سے دعا کی درخواست کرتا ہوں (خاکسار محمد صدیق سماٹری)

مجالس خدام الاحمدیہ علاقہ پشاور، ڈیرہ اسماعیل خاں کا سالانہ اجتماع

علاقہ پشاور۔ اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن کے خدام کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۰۔ ۲۱۔ تبوک (ستمبر) بروز ہفتہ۔ اتوار مسجد احمدیہ سول کوارٹرز کوہاٹ روڈ پشاور میں منعقد ہوگا۔ اس موقع پر مرکز سے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی آمد متوقع ہے۔

پروگرام میں درس قرآن کریم۔ درس حدیث۔ درس ملفوظات۔ مذاکرہ اور بلند پایہ علماء کی تقاریر شامل ہیں۔ علاوہ ازیں تلاوت۔ نظم۔ تقاریر۔ دینی معلومات اور مضمون نویسی کا مقابلہ بھی ہوگا۔

کھیلوں میں رسہ کشی اور دوڑیں پروگرام کا اہم حصہ ہیں۔

پشاور اور ڈیرہ اسماعیل خاں ڈویژن کے خدام اس کے لئے ابھی سے تیاری کریں

(جنرل سیکرٹری سالانہ اجتماع)

ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر نصرت انڈسٹریل سکول کی طرف سے نمائش لگائی جا رہی ہے۔ تمام بیرونی لجنات سے درخواست ہے کہ نمائش سے اشیاء خرید کر اپنے اس ادارہ سے تعاون فرمائیں۔

مندرجہ ذیل اشیاء نمائش میں ہوں گی

۱۔ اونی مردانہ سویٹر، بچوں کے اونی سوٹ اور کم سن بچوں کے سویٹر۔
۲۔ میز پوش تکیے اور ٹی کوزیاں وغیرہ
۳۔ ریکسین پرس ۴۔ لکڑی کے ڈیکوریشن پیس

امید ہے تعاون فرما کر حوصلہ افزائی کریں گی

نوٹ:۔ سکول میں لکڑی کا کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ خواہشمند طالبات استفادہ حاصل کریں۔ (ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

دعائے مغفرت:۔ میرے والد چوہدری رحمت علی صاحب سندھو ۷ ستمبر کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد چک الف ۸۴ ضلع لیاہ بھوج)

مقابلہ جات ناصرات الاحمدیہ برموقعہ جلسہ سالانہ

۱۔ دینی معلومات کا پرچہ

دوران سال کے نصاب کے علاوہ عام دینی معلومات بھی پوچھی جائیں گی

۱۔ سورۃ اخلاص۔ سورۃ کوثر۔ سورۃ الناس معیار سوم کے لئے
۲۔ سورۃ تکاثر۔ سورۃ عصر۔ سورۃ فیل معیار دوم کے لئے
۳۔ سورۃ قدر۔ سورۃ علق۔ سورۃ انشراح معیار اول کے لئے حفظ کرنا

۲۔ تقریری مقابلہ

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تقریر کرنا ہوگی

معیار اول۔ ۱۴-۱۵ سال کی بچیاں

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی کوئی ایک دلیل۔
۲۔ اسلامی پردہ
۳۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی سیرت کا کوئی پہلو (وقت پانچ منٹ)

معیار دوم ۱۱-۱۲ و ۱۳ سال کی بچیاں

۱۔ حضرت مصلح موعودؓ کے متعلق کوئی ایک پیشگوئی
۲۔ ہمارے عقائد
۳۔ دعا (وقت ۴ منٹ)

معیار سوم

۱۔ سادگی۔ نماز۔ غیبت (وقت دو منٹ)

۳۔ کھیلیں

معیار اول

چاٹی ریس۔ تین ٹانگوں والی دوڑ۔ سویٹر کی دوڑ

معیار دوم

الٹی دوڑ۔ سوئی دھاگہ کی دوڑ

معیار سوم

مینڈک دوڑ۔ ۵۰ میٹر کی دوڑ

سالانہ اجتماع کا چندہ ہر ممبر کے لئے ضروری ہے سال میں ایک مرتبہ ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے یہ چندہ وصول کیا جائے۔

اسی طرح ناصرات الاحمدیہ کو بھی چندہ سالانہ اجتماع ادا کرنا لازمی ہے۔ سال میں ایک مرتبہ ۲۵ پیسے فی ممبر کے حساب سے یہ چندہ وصول کر کے بھجوایا جائے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

امتحان لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے سال رواں کا دوسرا امتحان مورخہ ۲ نومبر ۶۹ء کو ہوگا۔ انشاء اللہ

نصاب معیار اول ۱۔ سورۃ بقرہ رکوع نمبر ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ اور ۱۵ با تفسیر
۲۔ کتاب۔ نشان آسمانی از حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۳۔ دعائیں اور اسمائے الٰہی معیار دوم کے مطابق

معیار دوم

نصاب ۱۔ پارہ نمبر ۱۲ با ترجمہ ۲۔ نشان آسمانی از حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۳۔ دعائیں۔ دوزخ کے عذاب سے بچنے کی دعا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اردو عربی دعائیں

سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ میں درج ہیں اور تمام لجنات کی صدر صاحبہ کو بھجوا دی گئی ہیں۔ تمام لجنات دس امتحان کی تیاری کریں (سیکرٹری تعلیم)

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری سوکھے پن، اور دانت نکالنے کی تکالیف بدہضمی، ہرے اسہال اور دودھ پھینکنے کی عادت کے لئے لاجواب۔ پیکنگ ۳/- اور ۲/۵۰ اخرچ ڈاک ۵۰/-
کیمو ہومیوپیتھک کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسرائیل پر فیصلہ کن ضرب لگانے کی تیاری

بیروت ۱۷ ستمبر۔ عرب ممالک نے اسرائیل پر آخری ضرب لگانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس مقصد کے لئے اپنے فوجی اور مالی وسائل کو حرکت میں لانا شروع کر دیا ہے۔ مؤقر امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق یہ فیصلہ قاہرہ میں اردن، مصر، شام، عراق، سوڈان اور الجزائر کے سربراہوں کی بات چیت اور دوسری سفارتی سرگرمیوں کا نتیجہ ہے۔ اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑنے کے لئے سوڈان اور عراق کے فوجی دستے نہر سویز اور اردن کے محاذ پر پہنچ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اسرائیل کے فضائی حملے کی صورت میں عراق نے اردن کو اور مصر نے شام کو تحفظ دینے کا فیصلہ کیا ہے اور لیبیا بھی اپنی فوج کو عربوں کی متحدہ کمان کے سپرد کرنے پر آمادہ ہو گیا ہے۔ بیروت میں عرب ممالک کے سفارتی اور سیاسی ذرائع کے حوالے سے نیویارک ٹائمز نے بتایا ہے کہ قاہرہ میں عرب سربراہوں کے مذاکرات کے دوران اس خطرے کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ عرب ممالک نے جولائی ۱۹۶۷ء کی جنگ کے بعد جو فوجی تیاریاں کی ہیں انہیں تہس نہس کرنے کے لئے اسرائیل جنگ شام، اردن اور متحدہ عرب جمہوریہ پر حملہ کر دے گا۔ اس مرتبہ اسرائیل کی یہ کوشش ہوگی کہ وہ عربوں کی جنگی قوت کو توڑ کر رکھ دے تاکہ وہ آئندہ کئی سال تک اسرائیل کے مقابلے پر آنے کی جرأت نہ کر سکیں عرب سربراہوں نے اس صورت حال کے مقابلہ کے لئے اپنے فوجی اور مالی وسائل کو یکجا کرنے کا فیصلہ کیا ہے سربراہوں کی اس بات چیت میں ابتداء میں اردن۔ مصر شام۔ اور عراق شامل تھے۔ بعد میں سوڈان کے صدر جنرل جعفر محمد النمیری بھی قاہرہ پہنچ گئے۔ اس کے بعد الجزائر کے صدر بومدین بھی قاہرہ آئے اور ان سربراہوں کی بات چیت کے نتائج کے بارے میں ناصر سے تبادلہ خیال کیا۔ صدر بومدین کی واپسی کے بعد لیبیا کا ایک وفد بھی قاہرہ گیا۔ اس طرح ان تمام ممالک کے درمیان اصولی طور پر اس بات پر اتفاق ہو گیا کہ انہیں اسرائیل کے خلاف فوری اور فیصلہ کن کارروائی کرنی چاہیئے اخبار نے لکھا ہے کہ اس فیصلے کے تحت عرب ممالک سب سے پہلے اپنے دفاع کو مضبوط بنائیں گے اور پھر اسرائیل پر حملہ کر دیں گے۔

صدر یحییٰ ۲۰ ستمبر کو رباط روانہ ہوں گے۔

اسلام آباد ۱۷ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ رباط میں ۲۳ ستمبر سے اسلامی ملکوں کے سربراہوں کی جو کانفرنس ہو رہی ہے اس میں صدر یحییٰ خان پاکستان کے سات رکنی وفد کی قیادت کریں گے۔ صدر پاکستان ۲۱ ستمبر کو کراچی سے تہران روانہ ہوں گے۔ جہاں ۲۴ گھنٹے قیام کے بعد خاص طیارے میں شہنشاہ ایران کے ساتھ رباط جائیں گے۔ ایرانی وفد کے ارکان بھی اسی طیارے میں مراکش پہنچ رہے ہیں۔

سربراہی کانفرنس میں پاکستان کا جو وفد شرکت کرے گا اس میں پاکستان کے سیکرٹری خارجہ مسٹر ایس ایم یوسف اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے آغا شاہی مراکش میں پاکستان کے سفیر مسٹر اے ایچ طیب جی۔ ڈائریکٹر امور مشرق وسطیٰ مسٹر نجم الثاقب۔ قائم مقام ملٹری سیکرٹری بریگیڈیر غلام عمر۔ اور صدر کے ذاتی معالج کرنل محی الدین شامل ہوں گے۔ برسر اقتدار آنے کے بعد صدر یحییٰ خان کا یہ پہلا غیر ملکی سفر ہے سربراہی کانفرنس میں شرکت کرنے کی دعوت انہیں مراکش کے شاہ حسن ثانی نے بذات خود دی تھی۔

اسرائیل کے خلاف پاکستان کی قرارداد مذمت منظور

نیویارک ۱۷ ستمبر۔ سلامتی کونسل نے بیت المقدس کی حیثیت کو تبدیل کرنے سے گریز نہ کرنے پر اسرائیل کی مذمت کی ہے اس سلسلے میں پاکستان کی ایک قرارداد گزشتہ رات منظور کر لی گئی۔ قرارداد کی حمایت میں گیارہ ووٹ پڑے۔ کسی ملک نے ان کی مخالفت نہیں کی۔ تاہم امریکہ فن لینڈ پیراگوئے اور کولمبیا نے ووٹ کا حق استعمال نہیں کیا۔ قرارداد کے پیراگراف میں اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ وہ جنیوا کنونشن اور فوجی قبضہ سے متعلق بین الاقوامی قانون کا احترام کرے اور بیت المقدس کی سپریم مسلم کونسل کے فرائض کی انجام دہی کی راہ میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا کرنے سے گریز کرے۔ امریکہ فن لینڈ کولمبیا اور پیراگوئے کے علاوہ فرانس نے بھی اس پیراگراف پر ہونے والی رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔

رائٹر کے مطابق اسرائیل کے خلاف پاکستان کی قرارداد مذمت کے حق میں گیارہ ممالک نے ووٹ دیئے جن میں فرانس بھی شامل ہے لیکن فرانس نے یہ مطالبہ کیا کہ قرارداد کے چوتھے پیراگراف پر علیحدہ ووٹنگ کرائی جائے اس پیراگراف میں جو ترمیم کی گئی تھی اس میں اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ وہ جنیوا کنونشن کے قواعد اور فوجی قبضہ سے متعلق بین الاقوامی قانون کا احترام کرے اور بیت المقدس کی سپریم مسلم کونسل کے کام میں رکاوٹ نہ ڈالے پیراگراف میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اگر سپریم مسلم کونسل اسلامی ممالک یا ان ملکوں سے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے مسجد اقصیٰ اور بیت المقدس کے دوسرے مقدس مقامات کی مرمت کے لئے تعاون حاصل کرنا چاہے تو اس کے کام میں رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔

ایک تجربہ کار احمدی کار ڈرائیور
کی
فوری ضرورت
اپنی درخواستیں مقامی امیر کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں۔
صاحبزادہ مرزا رفیق احمد۔ دارالصدر ربوہ

میٹرک۔ ایف اے۔ اور بی اے
کی
طالبات و طلبارء کے لئے
تعطیلات کے بعد انگریزی کی کوچنگ کلاسیں کھل گئی ہیں۔ امتحان میں سو فیصدی کی گارنٹی طلباء کی فیس میں کافی کمی کر دی گئی ہے۔ داخلہ جاری ہے
سید عبد الجلیل ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر
دارالصدر ربوہ کوٹھی مرزا رفیق احمد صاحب

قرآن پاک کے
نمونوں کا
بے نظیر مجموعہ
ماہ رمضان کی آمد آمد ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ بھائی اور بہنیں جو اس مبارک مہینہ کی فضیلتوں سے فیض یاب ہوں گے۔ قرآن پاک اسی مبارک مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا۔ اسی مبارک مہینہ میں قرآن کی تلاوت دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دیتی ہے تاج کمپنی لمیٹڈ نے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی اپنے ہاں کے طبع شدہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت کر دی ہے۔ یہ رعایت ۱۶ ستمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی۔

نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمائیے
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۲۶۴۳ کراچی ۱۹

مددگار کارکن کی ضرورت
نظارت زراعت میں ایک مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔ جو لکھ پڑھ سکتا ہو اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ نوجوان محنتی اور دیانتدار ہو۔ سردست -/۶۵ روپے ماہوار تنخواہ ملے گی کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں ایک سال بعد مستقل کیا جا سکے گا اس وقت صدر انجمن کے قواعد کے مطابق ۶۵-۱-۷۵-۱-۸۵ روپے کا گریڈ ہوگا۔ خواہشمند امیدوار اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش کے ساتھ بھیج دیں۔
(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

ملک حبیب اللہ خان صاحب لاہور کی وفات

خاکسار کے ماموں ملک حبیب اللہ خان صاحب فرنٹ مرچنٹ بیرون موری گیٹ لاہور مورخہ ۸/۹/۶۹ اور ۹/۹/۶۹ کی درمیانی رات بوقت ایک بجے بروز منگل البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا نماز جنازہ مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے پڑھائی۔ بعدہٗ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے مرحوم نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

یہ صدمہ میری والدہ محترمہ کے لئے زیادہ تکلیف کا باعث بنا ہے کیونکہ میرے چھوٹے بھائی ملک رفیع احمد صاحب ولد ملک محمد شفیع صاحب مرحوم گزشتہ سال لائلپور میں حادثہ گولی لگنے سے شہید ہو گئے تھے اور اب والدہ صاحبہ کے اکلوتے بھائی کی وفات نے انہیں اور بھی زیادہ غم زدہ کر دیا ہے۔ احباب والدہ صاحبہ محترمہ کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہم سب کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(ملک لطیف احمد سرور ایم اے۔ بی ایڈ۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ)

تصحیح

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کی دوا نور نظر (اداویہ) کی قیمت غلط شائع ہو گئی اصل قیمت /۲۵ روپے ہے احباب تصحیح فرما لیں۔ (مینیجر الفضل)

جماعتِ احمدیہ مسجد اقصےٰ کی تقدیس و تحریم کی خاطر ہر قربانی کرنے کیلئے تیار ہے

دُنیا بھر کے مسلمانوں کو متحد ہو کر یہودیوں کے ناپاک عزائم کا مقابلہ کرنا چاہیئے

۲

مسجد اقصےٰ کی آتش زنی کے سانحہ کے متعلق جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے احتجاجی قرار دادیں موصول ہو رہی ہیں۔ قبل ازیں بعض قرار دادیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ ذیل میں بعض مزید جماعتوں کی طرف سے موصول ہونے والی قرار دادیں درج کی جاتی ہیں:-

جماعتِ احمدیہ پشاور

پشاور ۔ ۹ ستمبر کو بعد نماز جمعہ دونوں مساجد احمدیہ پشاور میں غیر معمولی اجلاس منعقد ہوئے جس میں درج ذیل قرار داد متفقہ طور پر پاس کی گئی:-

یہ اجتماع مسجد اقصےٰ کے نذر آتش کرنے کی شرمناک جسارت پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا اور یہودیوں کی ریشہ دوانیوں کی مذمت کرتا ہے۔ ان حالات میں اسرائیلی جارحیت کے ہر قدم کو ناکام بنانے اور بیت المقدس کو اس کے چنگل سے آزاد کرانے کے لئے عالمِ اسلام کو متحد ہو کر اس کا مقابلہ کرنا تمام مسلمانوں کو اپنے جملہ اختلافات فراموش کر کے متحد ہو جانا چاہیئے اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں لگ جانا چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے دشمنانِ اسلام کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنایا جا سکے۔ ہم صدر مملکت پاکستان کو یقین دلاتے ہیں کہ یہود کے خلاف جو بھی قدم اٹھایا جائے گا ہم اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

(سیکرٹری شعبہ اشاعت جماعت احمدیہ پشاور)

جماعتِ احمدیہ بہاولپور

۱۲ تبوک ستمبر بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ بہاولپور کا ایک غیر معمولی اجلاس مشن ہاؤس میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار داد متفقہ طور پر منظور کی گئی:- "جماعت احمدیہ بہاولپور کا یہ غیر معمولی اجلاس مسجد اقصےٰ کے نذر آتش کرنے کی شرمناک صیہونی جسارت پر انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ اسے شدید نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا اسکی پر زور مذمت کرتا اور اس تاریخی اور مقدس یادگار کی بے حرمتی کو تمام عالمِ اسلام کے لئے ایک چیلنج تصور کرتا ہے۔ ہم اس سانحہ پر جناب صدر مملکت پاکستان کو یقین دلاتے ہیں کہ جماعت احمدیہ بہاولپور کا ہر فرد اس مقدس راہ میں اپنی جان و مال تک بھی حاضر کرنا موجب فخر و سعادت سمجھے اور وقت آنے پر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ انشاء اللہ۔

محمد اشرف ناصر

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بہاولپور)

جماعتِ احمدیہ پسرور

مورخہ ۵ ستمبر بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت محترم محمد امیر صاحب لون پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پسرور منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار داد متفقہ طور پر منظور ہوئی:-

"جماعت احمدیہ پسرور کا یہ غیر معمولی اجلاس مسجد اقصےٰ کو نذر آتش کرنے کی ناپاک صیہونی جسارت پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور شدید نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس شرمناک حرکت کی پر زور مذمت کرتا ہے یہودیوں کی اس شرارت کو ایک سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ خیال کرتا ہے اور دنیائے اسلام کو متحد ہو کر اس کا مقابلہ کرنے کی اپیل کرتا ہے یہ اجلاس حکومت پاکستان کو یقین دلاتا ہے کہ جماعت احمدیہ پسرور کا ہر فرد اپنی جان و مال دے کر اس مقدس فریضہ کے ادا کرنے کے لئے پیش کرتا ہے۔ اور اس راہ میں ہر قربانی کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہے"!

(بشیر احمد طاہر۔ وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پسرور)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے احباب توجہ فرمائیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر پاکستان سے قافلہ جائے گا۔ قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ فتح ۱۳۴۸ ہش (۱۹۶۹ء) بروز جمعرات جمعہ ہفتہ۔ مقرر ہوئی ہیں۔ قافلہ قادیان کا روانگی ربوہ سے ۱۵ فتح دسمبر بذریعہ گنڈا سنگھ سینی والا ہوگی۔ جو ۱۶ تاریخ کو قادیان پہنچے گا اور وہاں سے واپسی ۲۱ کی شام کو اسی راستہ سے ہوگی۔ جو ۲۲ تاریخ کو بارڈر عبور کرے گا۔

جو اصحاب قافلہ قادیان میں شامل ہونے کا پختہ ارادہ رکھتے ہوں وہ نظارت خدمت درویشان کے مطبوعہ فارم پر اپنے ضروری کوائف کے ساتھ درخواست بھجوادیں۔ درج ذیل ضروری امور کو ملحوظ رکھا جائے۔

۱۔ درخواست دہندہ کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہو۔ اور وہ ان تاریخوں میں انڈیا کے سفر کے لئے کام بھی آ سکتا ہو۔ یا وہ خود پاسپورٹ بنوا سکتے ہوں۔

۲۔ ایسے اصحاب جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ تو موجود ہے مگر اس میں انڈیا درج نہیں ہے وہ اس میں انڈیا درج کرالیں۔

۳۔ مستورات قافلہ میں نہیں جا سکیں گی۔

۴۔ صرف وہی درخواستیں زیر غور لائی جائیں گی جو مطبوعہ فارم پر موصول ہوں گی۔ اور ان پر صدر یا امیر جماعت کی تصدیق درج ہوگی۔

۵۔ پاسپورٹ سائز فوٹو کی ایک کاپی ساتھ لگا کر جانی ضروری ہوگی۔

۶۔ درخواستیں ۳۰ تبوک ۱۳۴۸ ہش (۳۰ ستمبر ۱۹۶۹ء) تک بہر صورت نظارت خدمت درویشان میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ قافلہ میں جو اصحاب منتخب ہو جائیں گے۔ اور ان کے پاس پاسپورٹ موجود نہ ہوگا تو نظارت ہذا ان کے پاسپورٹ بنوانے میں امداد کرے گی یا جن صحاب کے انٹرنیشنل پاسپورٹ میں انڈیا درج نہ ہوگا۔ اس میں انڈیا کا اندراج کروا دے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ناظر خدمت درویشان - ربوہ)

محترم محمد بشیر الدین صاحب بھاگل پوری وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۱۸ ستمبر۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میجر زین العابدین صاحب کھاریاں کینٹ کے والد محترم محمد بشیر الدین بھاگل پوری ۱۷ ستمبر ۱۹۶۹ء کو پونے نو بجے صبح بعمر ۷۶ سال کھاریاں کینٹ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ گزشتہ ایک سال سے عارضہ کینسر بیمار تھے۔

آپ کا جنازہ ۱۷ ستمبر کو گیارہ بجے شب کھاریاں کینٹ سے ربوہ لایا گیا آج ۱۸ ستمبر کو قبل دوپہر تدفین عمل میں آئے گی۔ مرحوم ۱۹۰۸ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ بہت نیک کم گو اور مرنجان مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ عرصہ سے ربوہ میں مقیم تھے۔ لیکن علاج کے سلسلہ میں گزشتہ سال اپنے فرزند مکرم میجر زین العابدین صاحب کے پاس کھاریاں کینٹ چلے گئے تھے اور بالآخر وہیں آپ نے وفات پائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔

درخواستِ دعا

خاکسار کو بفضلہ تعالیٰ پہلے سے کافی افاقہ ہے الحمدللہ

میرے لئے دعا کرنے والے سب بہن بھائیوں کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے میری مکمل و عاجل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد شفیع شیخ دارالرحمت وسطی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴